آلات استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں

لیے فلکی حساب پر اعتماد کرنا جائز ؟
ستعمال کرنے جائز ہیں، یا کہ مسلمان کے لیے
چاند دیکھنا ضروری ؟

لحمد للہ :

ونے کے لیے شرعی طریقہ
ند دکھائیں اور خود دیکھیں، اور یہ اس شخص سے
قبول
ن اور قوی نظر میں بھروسہ ہو.
گ چاند دیکھ لیں تو اس
اگر رمضان المبارک کا چاند ہو تو روزہ رکھے
و تو روزہ ختم کرکے عید منائی جائیگی.

لال نہ ہو تو پھر فلکی
گر یہ رؤیت ہوچا ہو ان فلکیات والوں کے
تو یہ معتبر ہوگی کیونکہ نبی کریم صلی اللہ
کا عمومی فرمان :
دیکھو تو روزہ رکھو،
کھو تو عید الفطر مناؤ"
ساب پر عمل کرنا جائز
پر اعتماد کیا جا سکتا .
کے لیے مختلف قسم کے
چاند قریب ہو جائے استعمال کرنے میں کوئی
نت کا ظاہر یہی ہے کہ عام رؤیت پر اعتماد کیا
کسی اور پر.
ت استعمال کیے جائیں
قابل اعتماد ہو تو پھر اس پر رؤیت پر عمل کیا
استعمال کرتے ہیں کہ وہ تیس شعبان اور
ر چڑھ کر اس دوربین سے چاند دیکھا کرتے تھے .

ؤیت لال ثابت ہو جائے
ں کے مقتضی پر عمل کرنا واجب ؛ کیونکہ نبی

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

کریم
وسلم کا عمومی فرمان :
کو دیکھو تو روزہ رکھو،
ھو تو عید کر لو" انتہی
د بن عثیمین رحمہ اللہ .

لماء بلد الحرام صفحہ
نمبر (192 - 193).
م مستقل فتوی کمیٹی کا
ی سوال نمبر (1245) کے جواب میں
ہیں جس میں درج ہے کہ :
میں آلات رصد استعمال
الفطر کے مہینے کی ابتدا اور انتہاء کے
د کرنا جائز نہیں "انتہی.
لجنۃ الدائمۃ للبحوث
یۃ والافتاء (9 / 99).
ح واضح جو کوئی بھی یہ
ء رؤیت ہلال میں آلات رصد کو حرام قرار دیتے
کو ضروری قرار دیتے ہیں یہ خالصتا جھوٹ اور
فترا .
ہماری دعا ہے کہ و
ع کرنے کی توفیق نصیب فرمائے ، اور ہمیں باطل کو
اجتناب کرنے کی توفیق دے ، اور ہم پر اس خلط ملط
اور ہمیں متقیوں کا پیشوا بنائے .
للہ اعلم.